۱۹۔ بابِ صیام

زیادہ سے زیادہ نیک اعمال کرنے کی کوشش کیا کرو، خاص کر ماہِ رمضان میں، کیونکہ اس مہینے میں کی گئی نفلی عبادت کا ثواب دیگر مہینوں کی فرض عبادات کے برابر ہے۔ رمضان کے مہینے میں نیک اعمال کرنا آسان بھی ہوتا ہے اور انسان میں نیک اعمال کرنے کی توانائی بھی دوسرے مہینوں سے کہیں زیادہ ہوتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان کا نفس، جو نیک اعمال کرنے میں سستی کا باعث بنتا ہے، بھوک اور پیاس کی قید میں ہوتا ہے اور شیاطین، جو نیکی کی راہ میں حائل ہوتے ہیں، زنجیروں کی جکڑ میں ہوتے ہیں، جہنم کے دروازے بند ہوتے ہیں، جنت کے دروازے کھلے ہوتے ہیں اور ندا کرنے والا، اللہ کے حکم سے، رمضان میں ہر رات پکارتا ہے: 'اے نیکی کے طلب گار، جلدی کر۔ اور اے بدی کے خواہشمند، رک جا۔'

اس ماہِ مبارک کے دوران خود کو صرف اور صرف آخرت کے حصول کے لئے وقف کر دو اور بہت ہی ضروری کاموں کے سوا کسی طرح کے دنیاوی امور میں مت الجھو۔ رمضان آنے سے پہلے ہی اپنے معاشی معاملات کا بندوبست کچھ اس انداز میں کر لو کہ اس مہینے کی آمد پر تم اپنے آپ کو عبادت کے لئے فارغ پاؤ۔ قرب الی اللہ کی کوششوں اور عبادات میں اضافہ کو یقینی بناؤ، خاص کر آخری عشرہ کے

دوران۔ اور اگر یہ دس روز (بہ نیتِ اعتکاف) مسجد کے اندر ہی گزارنا ممکن ہو تو ایسا ضرور کرو۔ اگر باہر جانا ناگزیر ہو جائے تو دوسری بات ہے۔ رمضان میں ہر شب نمازِ تراویح کا التزام کرو۔ آج کل کچھ جگھوں پر تراویح کو اتنا مختصر کر دیا گیا ہے کہ سنّتیں تو درکنار بعض متعلقہ فرائض بھی ترک ہو جاتے ہیں۔ یہ بات سب جانتے ہیں کہ ہمارے اسلاف تراویح میں تھوڑا تھوڑا کر کے پورا قرآنِ پاک اس طریق پر پڑھا کرتے تھے کہ رمضان کی آخری راتوں میں سے کسی رات یہ ختم ہوا کرتا تھا۔ اگر تم اس میں ان کی اقتدا کر سکو تو تمہارے لئے بہت اچھا ہے اور اگر ایسا نہ کر سکو تو کم از کم نماز کے تمام ارکان اور لوازمات کی پابندی تو ضرور کرو۔

لیلۃ القدر کا بھی خوب خیال رکھو جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ یہ ایک بابرکت رات ہے جس میں تمام امور احسن طریقے سے طے کئے جاتے ہیں۔

جو لیلۃ القدر کو پاتا ہے اسے تاباں انوار، جنت کے کھلے دروازے اور آتے جاتے فرشتے دکھائی دیتے ہیں۔ اور وہ کل موجودات کو اپنے خالق کے حضور سجدہ ریز دیکھتا ہے۔

جمہور علمائ کا کہنا ہے کہ لیلۃ القدر رمضان کے آخری عشرے کے دوران کسی طاق رات میں آتی ہے۔ بعض عارفین کے نزدیک یہ رمضان کی سترہ تاریخ ہے۔ حضرت حسن بصریؒ کی بھی یہی رائے ہے۔ کچھ علمائ نے کہا ہے کہ یہ رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے۔ متعدد علمائ نے یہ فرمایا ہے کہ یہ کسی

مقررہ تاریخ کو نہیں آتی بلکہ ہر سال یہ تاریخ بدل کر آتی ہے۔ان کا کہنا ہے کہ ایسا کرنے میں یہ راز پوشیدہ ہے کہ مومن اس ماہ کی ہر رات مکمل طور پر اللہ کے لیے وقف کردے تاکہ اس رات کو پالے جو اس کے لئے مبہم رکھی گئی ہے۔اور اللہ ہی سب سے بہتر جانتا ہے۔

جیسے ہی تمہیں یقین ہو جائے کہ سورج غروب ہو گیا ہے روزہ افطار کرنے میں جلدی کرو۔ سحری کو طلوعِ صبح تک مؤخر کرو۔روزہ داروں کی افطاری کا اہتمام کرو چاہے کھجور سے یا پانی کے ساتھ۔جو روزہ دار کا روزہ کھلواتا ہے اسے بھی روزہ دار کے برابر ثواب ملتا ہے اور روزہ دار کے ثواب میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی۔روزہ ہمیشہ رزقِ حلال سے افطار کرواؤ۔زیادہ کھانا مت کھاؤ جو بھی رزقِ حلال میں سے میسر ہو کھالو اور لذیذ کھانے کو ترجیح نہ دو کیونکہ روزے کا مقصد ہی اشتہا کو کم کرنا ہے اور لذیذ خوراک زیادہ کھانا اس کے برعکس اشتہا کو ابھارنے اور تقویت دینے کا باعث ہوتا ہے۔

شرع میں جن دیگر روزوں کی ترغیب ملتی ہے ان کا بھی التزام کرو جیسے کہ یومِ عرفات کا روزہ ان افراد کے لئے جو حج میں شریک نہیں۔اسی طرح عاشورۂ محرم (محرم کی نویں اور دسویں تاریخ) کے اور عید کے بعد شوال کے چھ روزے بھی رکھا کرو کیونکہ یہ نفس کی تہذیب کے لئے بہت کارآمد ہیں۔ہر ماہ میں تین روزے رکھو کہ ان کا اجر دائمی روزے کے برابر ہے۔کوشش کرو کہ یہ روزے ایامِ بیض (چاند کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخ) کو رکھو کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے سفر اور حضر میں کبھی انہیں

ترک نہیں کیا۔ اکثر روزہ رکھا کر و خاص کر حرمت والے مہینوں (ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم) اور ماہِ رجب کے دوران، اور مبارک دنوں جیسے کہ پیر اور جمعرات کو۔ جان لو کہ روزہ ریاضت کا ستون ہے اور مجاہدہ کی اساس ہے۔ کہا گیا ہے کہ روزہ آدھا صبر ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: 'اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا ہے: ''ابنِ آدم کو اس کے نیک اعمال پر دس سے سات سو گنا تک ثواب ملتا ہے سوائے روزہ کے کیونکہ یہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا اجر دوں گا کیونکہ اس (بندے) نے اپنی اشتہا کو ترک کیا، اپنا کھانا پینا میرے لئے چھوڑا۔'' روزہ دار کے لئے دو فرحتیں اور خوشیاں ہیں؛ ایک افطار کے وقت اور دوسری پروردگار سے ملاقات کے وقت۔' اور یہ بھی فرمایا: 'روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ بہتر ہے۔'

وَٱللَّهُ يَقُولُ ٱلْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِى ٱلسَّبِيلَ

ترجمہ: اور اللہ حق فرماتا ہے اور وہی راہ دکھاتا ہے (۴:۳۳)